سوال

(806) شادی شدہ بچی اپنے سر کے بال اپنی مرضی سے کٹواتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ایک مسلمان شادی شدہ بچی اپنے سر کے بال اپنی مرضی سے کٹواتی ہے ۔ دوسری صورت کہ ایک شادی شدہ عورت خاوند کے کہنے پر بناؤ سنگھار کے لیے سر کے بال کٹواتی ہے ۔ ان دونوں صورتوں میں احکام الٰہی اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا احکامات ہیں اور کتنا بڑا گناہ ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کے لیے سر کے بال کٹانا ، کاٹنا ، منڈانا اور مونڈنا درست نہیں جیسا کہ وصل شعر پر لعنت اور غسل جنابت میں شعر مضفور میں رعایت والی احادیث سے ثابت ہوتا ہے دونوں صورتوں میں درست نہیں بچی اپنی مرضی سے یہ کام کرے یا خاوند وغیرہ کے کہنے پر یہ کام کرے البتہ احرام کھولتے وقت عورت پر تقصیر ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 525

محدث فتویٰ